



جعلی اسناد

Posted On: 31 JUL 2017 5:28PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ لگسٹ / قبائلی امور کے وزیر مملکت جناب جسونت سنگھ بھپور نے آج لوک سبھا کو ایک تحریری جواب میں بتایا کہ اگرچہ قبائلی امور کی وزارت آئین ہند کی دفعہ 342 تحت کسی کمیٹی کو درجہ فہرست قبائل کا درجہ دینے کے لئے نوٹی فکیشن جاری کرنے والی نوڈل وزارت ہے، تاہم درجہ فہرست قبائل کو اسناد جاری کرنے اور اس کی توثیق کرنے کی ذمہ داری متعلق ریاستی حکومت / مرکز کے زیر انتظام علاقے کی ہے۔ اس طرح سے جعلی درجہ فہرست قبائل اسناد کے تعلق سے جو نکایات موصول ہوتی ہیں، ان میں مناسب کارروائی کے لئے متعلقہ ریاستی حکومت / مرکز کے زیر انتظام علاقے کو بھیج دیا جاتا ہے۔

عمل اور تربیت کے محکمے کے ذریعہ دی گئی اطلاع کے مطابق واضح دایات جاری کی جاتی ہیں کہ اگر یہ پایا جائے کہ کسی سرکاری ملازم نے تقرری پانے کے لئے غلط اطلاعات دی ہیں یا غلط سند پیش کی ہے تو اسے ملازمت میں برقرار نہ رہنے دیا جائے گا۔ اس طرح سے جب کسی تقرری کرنے والی اتھارٹی کو یہ پتہ چلتا ہے کہ کسی ملازم نے کوئی جعلی یا غلط ذات سرٹی فکیٹ پیش کیا ہے تو اسے متعلقہ سروس رولز کے التزامات کے مطابق اس ملازم کو ملازمت سے ہٹانے کا معطل کرنے کے لئے اسے کارروائی کرنی پڑتی ہے۔

ہمت نے سبھی ریاستوں / مرکز کے زیر انتظام علاقوں سے وقتاً فوقتاً درخواست کی ہے کہ وہ درجہ فہرست ذاتوں (ایس سی)، درجہ فہرست قبائل (ایس ٹی) اور دیگر پسماندہ طبقات (او بی سی) سے تعلق رکھنے والے امیدواروں کے دعووں کی توثیق کے لئے بہتر نظام ترتیب دیں اور ضلع مجسٹریٹوں / ضلع کلکٹروں / ڈپٹی کمشنروں کو دایات جاری کریں کہ وہ اپنی سطح پر ذات سرٹی فکیٹ کی صداقت کو یقینی بنائے تاکہ غلط اسناد پیش کر کے ایس سی / ایس ٹی / او بی سی امیدواروں کے لئے مخصوص ملازمتوں کو حاصل کرنے سے ایس سی / ایس ٹی / او بی سی سے تعلق نہ رکھنے والے غلط امیدواروں کو روکا جاسکے۔

برآں غیر مناسب سرگرمیوں کی حوصلہ شکنی کے لئے ریاستی حکومتوں / مرکز کے زیر انتظام علاقوں سے یہ درخواست بھی کی گئی ہے کہ وہ ان خالص افسروں جو وقت پر ت سرٹی فکیٹ کی توثیق نہ کریں یا جعلی سرٹی فکیٹ جاری کرتے ہیں، کے خلاف تادیبی کارروائی کرنے کے لئے مناسب دایات جاری کرنے پر غور کریں۔

(م ن - م م - ج)

Uno- 3667

(Release ID: 1497999) Visitor Counter : 2

